سورہ نمبر
(٧٦)

سُوْرَةُ الْاِنْسَانِ

سُوْرَةُ الدَّهْرِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سورۃ الدھر مکیۃ وھی احدی وثلثون اٰیۃ وفیھا رکوعان | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورہ دہر مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱) اس میں ۳۱ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾

بیشک آدمی پر ف۲ ایک وقت ۔ وہ گزرا کہ کہیں اس کا نام بھی نہ تھا ف۳

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾

بے شک ہم نے آدمی کو پیدا کیا ملی ہوئی منی سے ف۴ کہ ہم اسے جانچیں ف۵ تو اسے سنتا دیکھتا کر دیا ف۶

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

بیشک ہم نے اسے راہ بتائی ف۷ یا حق مانتا ف۸ یا ناشکری کرتا ف۹ بیشک ہم نے کافروں کیلئے تیار کر رکھی ہیں

سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ

زنجیریں ف۱۰ اور طوق ف۱۱ اور بھڑکتی آگ ف۱۲ بے شک نیک پئیں گے اس جام میں سے

مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾ يُوفُونَ

جسکی ملونی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے ف۱۳ جس میں سے اللہ کے نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں اسے جہاں چاہیں بہا کر لیجائینگے ف۱۴ اپنی

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ

منتیں پوری کرتے ہیں ف۱۵ اور اس دن سے ڈرتے ہیں جسکی برائی ف۱۶ پھیلی ہوئی ہے ف۱۷ اور کھانا کھلاتے ہیں

عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ

اسکی محبت پر ف۱۸ مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں خاص اللہ کیلئے کھانا دیتے ہیں

مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا

تم سے کوئی بدلا یا شکر گزاری نہیں مانگتے بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت

قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾

سخت ہے ف۱۹ تو انھیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انھیں تازگی اور شادمانی دی

وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ

اور انکے صبر پر انھیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ میں دیے جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَ

نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھر ف۲۰ اور اسکے ف۲۱ سائے ان پر جھکے ہونگے اور

ف۱ سورہ دہر اس کا نام سورہ انسان بھی ہے مجاہد و قتادہ اور جمہور کے نزدیک یہ سورت مدنیہ ہے بعض نے اسکو مکیہ کہا ہے اس میں دو رکوع اکتیس ۳۱ آیتیں دو سو چالیس ۲۴۰ کلمے اور ایک ہزار چون ۱۰۵۴ حرف ہیں

ف۲ یعنی حضرت آدم علیہ السلام پر نفخ روح سے پہلے چالیس سال کا

ف۳ کیونکہ وہ ایک مٹی کا خمیر تھا نہ کہیں اس کا ذکر تھا نہ اسکو کوئی جانتا تھا نہ کسی کو اس کی پیدائش کی حکمتیں معلوم تھیں اس آیت کی تفسیر میں یہ بھی کہا گیا ہے انسان سے جنس مراد ہے اور وقت سے اس کے حمل میں رہنے کا زمانہ

ف۴ مرد و عورت کی

ف۵ مکلف کر کے اپنے امر و نہی سے

ف۶ تاکہ دلائل کا مشاہدہ اور آیات کا استماع کر سکے

ف۷ دلائل قائم کر کے رسول بھیجکر کتابیں نازل فرما کر

ف۸ تاکہ ہو یعنی مومن سعید

ف۹ کافر شقی

ف۱۰ جنہیں باندھکر دوزخ کیطرف گھسیٹے جائیں گے

ف۱۱ جو گلوں میں ڈالے جائیں گے

ف۱۲ جس میں جلائے جائیں گے

ف۱۳ جنت میں

ف۱۴ ابرار کے ثواب بیان فرمانے کے بعد انکے اعمال کا ذکر فرمایا جاتا ہے جو اس ثواب کا سبب ہوئے

ف۱۵ منت یہ ہے کہ جو چیز آدمی پر واجب نہیں ہے وہ کسی شرط سے اپنے اوپر واجب کرے مثلاً یہ کہے کہ اگر میرا مریض اچھا ہو یا میرا مسافر بخیر واپس آئے تو میں راہ خدا میں اسقدر صدقہ دونگا یا اتنی رکعتیں نماز پڑھونگا اس نذر کی وفا واجب ہوتی ہے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگ طاعت و عبادت اور شرع کے واجبات کے عامل ہیں حتی کہ جو طاعات غیر واجبہ اپنے اوپر نذر سے واجب کر لیتے ہیں اسکو بھی ادا کرتے ہیں

منزل ۷

ف۱۶ یعنی شدت اور سختی

ف۱۷ قتادہ نے کہا کہ اس دن کی شدت اسقدر پھیلی ہوئی ہے کہ آسمان پھٹ جائیں گے ستارے گر پڑینگے چاند سورج بے نور ہو جائیں گے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائینگے کوئی عمارت باقی نہ رہے گی اس کے بعد یہ بتایا جاتا ہے کہ انکے اعمال ریا و نمائش سے خالی ہیں

ف۱۸ یعنی ایسی حالت میں جبکہ خود انھیں کھانے کی حاجت و خواہش ہو اور بعض مفسرین نے اس کے یہ معنی لیے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں کھلاتے ہیں شانِ نزول یہ آیت حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور انکی کنیز فضہ کے حق میں نازل ہوئی حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیمار ہو گئے ان حضرات نے ان کی صحت پر تین روزوں کی نذر مانی اللہ تعالیٰ نے صحت دی نذر کی وفا کا وقت آیا سب صاحبوں نے روزے رکھے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک یہودی سے تین صاع (صاع ایک پیمانہ ہے) جو لائے حضرت خاتون جنت نے ایک ایک صاع تینوں دن پکایا لیکن جب افطار کا وقت آیا اور روٹیاں سامنے رکھیں تو ایک روز مسکین ایک روز یتیم ایک روز اسیر آیا اور تینوں روز یہ سب روٹیاں ان لوگوں کو دیدی گئیں اور صرف پانی سے افطار کر کے اگلا روزہ رکھ لیا گیا۔

ف۱۹ لہذا ہم اپنے عمل کی جزا یا شکر گزاری تم سے نہیں چاہتے یہ عمل اس لیے ہے کہ ہم اس دن خوف سے امن میں رہیں ف۲۰ یعنی گرمی یا سردی کی کوئی تکلیف وہاں نہ ہوگی ف۲۱ یعنی بہشتی درختوں کے

ف۱ کہ کھڑے، بیٹھے لیٹے ہر حال میں خوشے بآسانی لے سکیں ف۲ جنتی برتن چاندی کے ہوں گے اور چاندی کے رنگ اور اس کے حسن کے ساتھ مثل آبگینہ کے صاف شفاف ہونگے کہ ان میں جو چیز پی جائے گی وہ باہر سے نظر آئے گی ف۳ یعنی پینے والوں کی رغبت کی قدر نہ اس سے کم نہ زیادہ یہ سلیقہ جنتی خدام کے ساتھ خاص ہے دنیا کے ساقیوں کو میسر نہیں ف۴ شراب طہور کے ف۵ اس کی آمیزش سے شراب کی لذت اور زیادہ ہو جائے گی ف۶ مقربین تو خالص اسی کو پئیں گے اور باقی اہل جنت کی شرابوں میں اس کی آمیزش ہوگی یہ چشمہ زیر عرش سے جنت عدن ہوتا ہوا تمام جنتوں میں گزرتا ہے

ذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا (14) وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ
اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیے گئے ہوں گے ف۱ اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے
كَانَتْ قَوَارِيرَا (15) قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا (16) وَيُسْقَوْنَ
مثل ہو رہے ہوں گے کیسے شیشے چاندی کے ف۲ ساقیوں نے انہیں پورے اندازہ پر رکھا ہو گا ف۳ اور اس میں
فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا (17) عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا (18) وَ
وہ جام پلائے جائیں گے ف۴ جس کی ملونی ادرک کی ہو گی ف۵ وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں ف۶
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
اور ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے ف۷ جب تو انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھیرے ہوئے ف۸
مَّنثُورًا (19) وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا (20) عَالِيَهُمْ
اور جب تو ادھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے ف۹ اور بڑی سلطنت ف۱۰ ان کے
ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ
بدن پر ہیں کریب کے سبز کپڑے ف۱۱ اور قناویز کے ف۱۲ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے ف۱۳ اور انہیں
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (21) إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم
ان کے رب نے ستھری شراب پلائی ف۱۴ ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے ف۱۵ اور تمہاری محنت ٹھکانے لگی
مَّشْكُورًا (22) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا (23) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ
ف۱۶ بے شک ہم نے تم پر ف۱۷ قرآن بتدریج اتارا ف۱۸ تو اپنے رب کے حکم پر
رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا (24) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَ
صابر رہو ف۱۹ اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو ف۲۰ اور اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو
أَصِيلًا (25) وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا (26) إِنَّ هَٰؤُلَاءِ
ف۲۱ اور کچھ رات میں اسے سجدہ کرو ف۲۲ اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو ف۲۳ بیشک یہ لوگ
يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا (27) نَّحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَ
ف۲۴ پاؤں تلے کی عزیز رکھتے ہیں ف۲۵ اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں ف۲۶ ہم نے انہیں پیدا کیا اور
شَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا (28) إِنَّ هَٰذِهِ
ان کے جوڑ بند مضبوط کیے اور ہم جب چاہیں ف۲۷ ان جیسے اور بدل دیں ف۲۸ بے شک یہ

ف۷ جو نہ کبھی مریں گے نہ بوڑھے ہونگے نہ ان میں کوئی تغیر آئے گا نہ خدمت سے اکتائیں گے ان کے حسن کا یہ عالم ہوگا
ف۸ یعنی جس طرح فرش مصفّٰی پر گوہر آبدار غلطاں ہو اس حسن و صفا کے ساتھ جنتی غلمان مشغول خدمت ہونگے
ف۹ جس کا وصف بیان میں نہیں آ سکتا
ف۱۰ جس کی حد و نہایت نہیں نہ اسکو زوال نہ جنتی کو وہاں سے انتقال وسعت کا یہ عالم کہ ادنیٰ مرتبہ کا جنتی جب اپنے ملک میں نظر کریگا تو ہزار برس کی راہ تک ایسے ہی دیکھے گا جیسے اپنے قریب کی جگہ دیکھتا ہو شوکت و شکوہ یہ ہوگا کہ ملائکہ بے اجازت نہ آئیں گے
ف۱۱ یعنی باریک ریشم کے
ف۱۲ یعنی دبیز ریشم کے
ف۱۳ حضرت ابن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہر ایک جنتی کے ہاتھ میں تین کنگن ہونگے ایک چاندی کا ایک سونے کا ایک موتی کا
ف۱۴ جو نہایت پاک صاف نہ اسے کسی کا ہاتھ لگا نہ کسی نے چھوا نہ وہ پینے کے بعد شراب دنیا کی طرح جسم کے اندر سڑ کر بول بنے بلکہ اس کی صفائی کا یہ عالم ہے کہ جسم کے اندر اتر کر پاکیزہ خوشبو بنکر جسم سے نکلتی ہے اہل جنت کو کھانے کے بعد شراب پیش کیجائے گی اسکو پینے سے انکے پیٹ صاف ہو جائیں گے اور جو انہوں نے کھایا ہے وہ پاکیزہ خوشبو بنکر انکے جسموں سے نکلے گا اور ان کی خواہشیں اور رغبتیں پھر تازہ ہو جائیں گی

منزل ۷

ع ۱ — ۲۲ — ۱۹

ف۱۵ یعنی تمہاری اطاعت و فرمانبرداری کا
ف۱۶ کہ تم سے تمہارا رب راضی ہوا اور اس نے تمہیں ثواب عظیم عطا فرمایا
ف۱۷ اے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ف۱۸ آیت آیت کر کے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی بڑی حکمتیں ہیں ف۱۹ رسالت کی تبلیغ فرما کر اور اس میں مشقتیں اٹھا کر اور دشمنان دین کی ایذائیں برداشت کر کے ف۲۰ شان نزول عتبہ بن ربیعہ اور ولید بن مغیرہ یہ دونوں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے آپ اس کام سے باز آئیے یعنی دین سے عتبہ نے کہا کہ آپ ایسا کریں تو میں اپنی بیٹی آپ کو بیاہ دوں اور بغیر مہر کے آپ کی خدمت میں حاضر کر دوں ولید نے کہا کہ میں آپ کو اتنا مال دیدوں کہ آپ راضی ہو جائیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی ف۲۱ نماز میں صبح کے ذکر سے نماز فجر اور شام کے ذکر سے ظہر اور عصر مراد ہیں ف۲۲ یعنی مغرب و عشا کی نمازیں پڑھو اس آیت میں پانچوں نمازوں کا ذکر فرمایا گیا ف۲۳ یعنی فرائض کے بعد نوافل پڑھتے رہو اس میں نماز تہجد آگئی بعض مفسرین نے فرمایا ہے کہ مراد ذکر لسانی ہے مقصود یہ ہے کہ روز و شب کے تمام اوقات میں دل اور زبان سے ذکر الٰہی میں مشغول رہو ف۲۴ یعنی کفار ف۲۵ یعنی محبت دنیا میں گرفتار ہیں ف۲۶ یعنی روز قیامت کو جسکے شدائد کفار پر بہت بھاری ہونگے نہ اس پر ایمان لاتے ہیں نہ اس دن کیلئے عمل کرتے ہیں ف۲۷ انہیں ہلاک کر دیں اور بجائے انکے ف۲۸ جو اطاعت شعار ہوں

ف۱ مخلوق کے لیے ف۲ اس کی طاعت بجالا کر اور اسکے
رسول کا اتباع کر کے ف۳ کیونکہ جو کچھ ہوتا ہے اسی کی
مشیت سے ہوتا ہے ف۴ یعنی جنت میں داخل فرماتا ہے
ف۵ ایمان عطا فرما کر ف۶ ظالموں سے مراد کافر ہیں

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
نصیحت ہے ف۱ تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے ف۲ اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے ف۳

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ
بیشک وہ علم و حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے ف۴ جسے چاہے ف۵ اور ظالموں کیلیے

ع ۲ ۹ ۲۰ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾
(اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ف۶)